© rasailojaraid.com

ہندوستان کی کسی نہ کسی سیاسی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے ان کے مضامین سے مختلف جماعتوں کی اندرونی ذہنیت اور ان کے بنیادی نظریوں سے واقفیت حاصل ہوجاتی ہے۔

ان مقالات کے علاوہ اس کتاب میں "موجودہ سیاسی صورت حالات" کے زیر عنوان اخبار مدینہ کے چار افتتاحیے بھی اسی میں شامل کردئیے گئے ہیں۔ ان کے بعد پاکستان کے عنوان سے وہ مضمون درج ہیں جن میں ہندوستان کو "ہندو ہندوستان" اور "مسلم ہندوستان" کے دو ٹکڑوں میں تقسیم کردینے کو اسلامیان ہند کی مشکلات کا واحد حل بتایا گیا ہے۔ آخر میں مولوی محمد عمر صاحب نعمانی کا مضمون اور پھر مدینہ کی رائے ہے جو جوبلی نمبر میں شائع کی گئی تھی، ختم کتاب پر چند اصطلاحات کے عنوان سے کچھ ایسے الفاظ کی مختصر سی توضیح کی گئی ہے جو ان مضامین میں بکثرت آئے ہیں۔ بحیثیت مجموعی اس کتاب کا مطالعہ مفید اور دلچسپی کا سبب ہوگا۔

تمدن اسلام کا پیام بیسویں صدی کے نام تقطیع متوسط ضخامت ۲۳ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۲ ر ملنے کا پتہ:۔ انجمن اسلامی تاریخ و تمدن مسلم یونیورسٹی علیگڈھ۔

یہ ایک پُر مغز اور فاضلانہ خطبہ ہے جو مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی مدیر صدق نے مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کی انجمن اسلامی تاریخ و تمدن کے زیر اہتمام اسلامی ہفتہ کے اجتماع میں اگست ۴۳ء کو پڑھا تھا۔ مولانا نے اس خطبہ میں اسلامی تمدن و معاشرت کی اہم جزئیات کو لیسے عجیب و غریب اور دلنشین پیرایہ میں بیان کیا ہے کہ سننے والا اور پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ لطف یہ ہے کہ شدت جذبات کی رو میں معقولیت اور استدلال کا سرشتہ بھی ہاتھ سے نہیں چھوٹنے پایا ہے۔ اس خطبہ میں اسلامی معاشرت کے بعض مناظر تو اسقدر اثر انگیز پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں کہ زبان سے بے ساختہ احسنت اور مرحبا نکل جاتا ہے۔ قابل مبارکباد ہے وہ انجمن جو اپنے زیر اہتمام اس طرح کے اسلامی اور مدلل خطبے پڑھوا کر ایک صنم خانۂ تفریح میں حقانیت اسلام کی

© rasailojaraid.com